Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سوموار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۳۰ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | ۶ شہادت ۱۳۶۰ ہش | ۶ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۸

دنیا بھر کے مسائل صرف اسلام حل کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ

دنیا تباہی کے ہتھیار اور مسائل کے انبار جمع کر رہی ہے ایک وقت آئیگا کہ انہیں کوئی راستہ نہیں ملے گا

اشتراکیت اور سرمایہ داری دونوں دنیا کو اطمینان اور تسلی نہیں دلا سکیں

پنجاب کے امراء اضلاع کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط سوم)

ربوہ ۲۶ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآن اپنے اندر بڑا حسن اور نور رکھتا ہے۔ اور ایک وقت آئے گا جب دنیا کو اپنے مسائل کا حل نہیں ملے گا۔ اس وقت اسلام ان کے پاس آئے گا اور کہے گا کہ سارے مسائل میں حل کرتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ امرائے اضلاع پنجاب کی طرف سے حضور کے تین یوم اعظمی دورے سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب فرما رہے تھے۔

حضور نے اسلامی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اس دورے کے دوران اہل امریکہ، کینیڈا، افریقہ اور یورپ کے سامنے اسلام کی حقیقی تصویر پیش کی ہے۔ اور پریس کانفرنسوں اور خطابات کے ذریعہ ان کو صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔ اور انکو ان کی نام نہاد مہذب دنیا کی خرابیوں سے آگاہ کیا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ تمہاری نام نہاد مہذب دنیا کی حقیقت یہ ہے کہ آج دو چیزیں نمایاں ہیں ایک یہ کہ اس دنیا نے ہلاکت کے اتنے سامان بم وغیرہ اکٹھے کر لئے ہیں کہ ایک ایک بم ہزاروں ہزار انسانوں کی ہلاکت کے لئے کافی ہے۔ دوسری طرف صورت حال اس سے بھی مہلک ہے کہ اس دنیا نے مسائل کے ایسے انبار لگا دیئے ہیں جن کا حل انہیں نہیں مل رہا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے انہیں بتایا کہ میرے لئے پریشانی کی بات یہ ہے کہ ان مسائل کو حل کئے بغیر تم اپنے معاشرے میں امن اور اطمینان قائم نہیں کر سکتے جوں جوں تم آگے بڑھتے جاؤ گے مسائل بڑھتے جائیں گے۔ حتیٰ کہ ایک وقت وہ آئے گا۔ جبکہ مسائل اتنے بڑھ جائیں گے کہ تمہارا راستہ بند ہو جائے گا۔ اور تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا۔ اس وقت اسلام آئے گا۔ اور کہے گا کہ سارے مسائل میں حل کرتا ہوں اور اس وقت اسلام ایٹم بم اور تلوار کے زور سے نہیں بلکہ اپنے حسن اور اپنی تعلیم کی عظمت کے نتیجہ میں اپنے آپ کو منوائے گا اور دنیا یہ جان لے گی کہ اسلامی تعلیم پر عمل کئے بغیر چارہ نہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اسلام کی تعلیم کی عظمت کا محض زور کے ساتھ دعوے کر دینا کافی نہیں ہے۔ میں نے انہیں وہ مثالیں بھی بتائیں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے سکھائی ہیں۔ مثلاً میں نے کہا کہ آج کی دنیا میں مزدور اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے سٹرائک کرتا ہے۔ لیکن اسے یہ علم نہیں کہ اس کے حقوق کیا ہیں۔ جن حقوق کا اسے علم نہیں۔ یہ اس کے لئے سٹرائک کرتا ہے۔ مثلاً ایک ٹیکسٹائل مل ہے اس میں دس پندرہ ہزار مزدور کام کرتے ہیں۔ مزدور کہتا ہے کہ مجھے اجرت کم مل رہی ہے۔ میری ہفتہ وار اجرت میں اضافہ کرو۔ اور چند پاؤنڈ اضافے کی خاطر سٹرائک ہوتی ہے اور ہفتوں کام بند رہتا ہے۔ آخر کار ان کا مطالبہ مانا جاتا ہے۔ اور فرض کریں کہ آٹھ پاؤنڈ ان کی اجرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اب یہ جو آٹھ پاؤنڈ اضافہ ہوا ہے۔ یہ سب مزدوروں کے لئے

(باقی دیکھیں صفحہ ۳)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی صحت کے بارے میں آج یہاں خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"میری بیماری ابھی پوری طرح دور نہیں ہوئی۔ دوست دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔ پورے کام کرنے کی توفیق عطا کرتا رہے۔" آمین

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو کامل اور مکمل صحت یابی عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے اور اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔۔ عزیزم مکرم محمد سلیمان یوسف ڈویلپمنٹ انجینئر G.E. لنڈن نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ۲۳ اور ۲۴ مارچ کی درمیانی شب لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود خاکسار کا پہلا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب ڈوگر سابق دواخانہ خدمت خلق کا نواسہ ہے۔ عزیز کا نام محمد نعمان یوسف تجویز ہوا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت اور عمر دراز کے ساتھ صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

قاضی محمد یوسف واقف زندگی تحریک جدید ربوہ

ضروری درخواست

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

احباب کو علم ہے کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے لڑکے عزیزم عمر احمد کے توام بیٹے ہوئے ہیں۔ بچوں کی والدہ عزیزہ امۃ الرحمان بہت کمزور ہیں ان کو ایک مددگار کارکنہ کی فوری ضرورت ہے۔ خاکسار احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔ کہ اس معاملہ میں خاکسار کی مدد فرمائیں اور کوئی نیک مخلص محنتی ادھیڑ عمر کی خادمہ کو تیار کر کے بھجوا دیں جو بچوں کی دیکھ بھال کر سکے تنخواہ انشاء اللہ معقول دی جائے گی۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۶ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستیٔ باری تعالیٰ کی ایک دلیل

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات بابرکات کے وجود پر بے شمار دلائل اکٹھے کئے جاسکتے ہیں۔ اور کوئی بھی سلیم الفطرت شخص ایسا نہیں ہوگا جو ان دلائل کا انکار کرے کیونکہ یہ دلائل اپنی قوت و شوکت میں عدیم النظیر ہیں اور ان کی کوئی حقیقی تردید نہیں کی جاسکتی۔

اس زمانہ کے حکم وعدل اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی آپ پر ہو کی بعثت کا حقیقی مقصد خدا تعالیٰ کی توحید کو از سرِ نو دُنیا میں قائم کرنا تھا۔ چنانچہ آپ نے اپنی کتب و ملفوظات میں جابجا ہستیٔ باری تعالیٰ کے ناقابل تردید دلائل رقم فرمائے ہیں۔ جن کو پڑھ کر ہر شخص کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ کارخانہ قدرت بغیر کسی صانع کے نہیں ہے بلکہ یہ اس خدا تعالیٰ کی تخلیق ہے جو دنیا کے ذرہ ذرہ کا مالک و مختار و رازدار ہے اور اس سے کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے۔

حضرت اقدس نے اپنی کتب میں ایک دلیل بار بار بیان فرمائی ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ کے پاک اور فرستادہ بندوں کی وجود باری پر شہادت۔ تاریخ انسانی گواہ ہے کہ ابتدائے دنیا یعنی آدم سے لے کر اب تک دنیا کے ہر کونے کھدرے میں ہر براعظم اور ہر سمت میں تاریخ میں بعض نیک اور مصلح لوگوں کا ذکر ملتا ہے۔ ان لوگوں میں دیگر بہت سی باتوں کے اختلاف کے باوجود ایک خدا کی ذات کا اثبات اور ادراک ملتا ہے۔ ایسی بستیاں جو صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ ایسے لوگوں کے افکار جنکی قبروں کا بھی پتہ نہیں ایسے قبائل جن کے پاس کوئی تحریر موجود نہیں اور جن کے سارے علوم سینہ بسینہ منتقل ہوتے ہیں ان میں بھی ایک قادرِ مطلق ہستی کا ذکر ضرور ملتا ہے۔ غرضیکہ دنیا کے ہر مکتبۂ فکر میں ایک خدا کا تصور ضرور موجود ہے۔ یہ بات ایسی ہے کہ جو دنیا بھر کے علوم کے مطابق کسی وجود کی کافی و شافی دلیل ٹھہرتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر دنیا سے ایک قسم کا خوبصورت پھول معدوم ہو جائے اور تاریخ کی کتابوں میں اس کا تذکرہ باقی ہو۔ اور اس کا انکار کرنے والے یہ کہیں کہ اس علاقے کی تاریخ غلط اور جھوٹی ہے اس لئے اس پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ پھر یہ ہو کہ اس علاقے سے دُور دراز کہیں پر اس پھول کے وجود کا ذکر کسی کتاب میں مل جائے اور پھر ان جگہوں سے مزید ہزاروں میل دُور جہاں کی آب و ہوا اور زمین کے بندوں کی شکل و شباہت بالکل مختلف ہو وہاں بھی اس پھول کا ذکر ملے اور رفتہ رفتہ دنیا کے متعدد کونوں میں جن کا آپس میں کوئی رابطہ نہ ہو اس خوبصورت پھول کا تذکرہ ملے تو دنیا بھر کے پڑھے لکھے، محقق ذہنوں اور سنجیدہ و فہمیدہ طبقوں کا یہ فیصلہ ہوگا کہ ایسا پھول یقینی طور پر دنیا میں پایا جاتا ہے۔ اسی قسم کی دلیل خدا تعالیٰ کے وجود پر بھی دی جاتی ہے کہ خداوند تعالیٰ کا تذکرہ دنیا کے ہر گوشے میں پایا جانا خدا تعالیٰ کے وجود کی دلیل ہے۔ حضرت اقدس اللہ کی سلامتی و برکات آپ پر ہوں فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی یہ شبہ پیش کرے۔ کہ خدا نہیں ہے تو یہ بھی بے ہودہ بات ہوگی۔ اور اس سے بڑھ کر کوئی نادانی اور بیوقوفی نہیں ہے جو خدا کا انکار کیا جاوے دنیا میں دو گواہوں کے کہنے سے عدالت ڈگری دے دیتی ہے۔ چند گواہوں کے بیان پر جان جیسی عزیز چیز کے خلاف عدالت فتویٰ دے دیتی ہے اور پھانسی پر لٹکا دیتی ہے۔ حالانکہ شہادتوں میں جعل اور سازش کا اندیشہ ہی نہیں یقین ہوتا ہے۔ لیکن خدا کے متعلق ہزاروں لاکھوں انسانوں نے جو اپنی قوم اور ملک میں مسلّمہ راستباز اور نیک چلن تھے شہادت دی ہو تب کافی نہ سمجھا جاوے [illegible] بڑھ کر حماقت اور سب دھرم کیا ہوگی کہ لاکھوں مقدسوں کی شہادت موجود [illegible] ہے اور خون دل سے یہ شہادت لکھی ہے کہ خدا ہے اور ضرور ہے اس پر بھی اگر کوئی انکار کرتا ہے تو وہ بیوقوف ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۵)

دراصل خدا تعالیٰ اتنا پُرعظمت خزانہ اور اتنی قیمتی دولت ہے کہ اسے حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔ جبکہ تن آسان دنیا یہ چاہتی ہے کہ گویا وہ اپنی مٹھی میں خدا کو پکڑ لے اور اس سے اپنے سب کام کروا لے۔ یہی ذہنیت ہے دراصل جو خدائی کے انکار کا سبب بنتی ہے۔ خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا مجاہدہ چاہتا ہے اور مجاہدہ کے بغیر خدا تعالیٰ کی ذات اسی طرح مستور اور معدوم رہتی ہے۔ گویا کہ خدا ہے ہی نہیں۔ اس زمانہ کے حکم اور عدل ارشاد فرماتے ہیں:۔

"انگریزی اور مغربی قومیں دُنیا کی تلاش اور خواہش میں لگی ہوئی ہیں ابتدا میں ایک موہوم اور خیالی امید پر کام شروع کرتے ہیں سینکڑوں جانیں ضائع ہوتی ہیں ہزاروں لاکھوں روپے برباد ہوتے ہیں آخر ایک بات پا ہی لیتے ہیں۔ پھر کس قدر افسوس اور تعجب ان پر ہے جو کہتے ہیں خدا نہیں مل سکتا۔ کس نے مجاہدہ اور سعی کی اور پھر خدا کو نہیں پایا؟ خدا تو ملتا ہے اور بہت جلد ملتا ہے لیکن اس کے پانے والے کہاں؟؟؟"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۵)

جمع اُن کے ہاتھ پہ ہونگے سبھی

یاد آتے ہیں وہ رہنما — جن کی ہستی نُور تھی نُور میں
ہاتھ دیکر ہاتھ میں جنکے ظفر — اوّلیں سے جا ملے ہیں آخریں
جن کا شیدا نور دیں سامرد فرد — مصلح موعود جن کا جانشیں
جن پہ قرباں حضرت عبداللطیف — شیر دل، عالی نسب، روشن جبیں
نوح کی کشتی ہے اس طوفاں میں — جن کی تعلیمات کی لوحِ حسیں
موت کو جن کی نظر پیغامِ موت — زندگی جن کے نفس کی خوشہ چیں
جن کا اسوہ اُسوۂ خیر الرسل — جن کی باتیں نغمۂ روح الامیں
ہست او پیغمبر امن و اماں — عشقِ مولیٰ حبِّ انساں را امیں
کرد پیدا زندگی در مُردگاں — اتحاد و نظم ہم نورِ یقیں
از جلالش مہر خود محجوب شد — وز جمالش ماند شد ماہ مبیں
جنّ و انساں ہم ملک در حیرتند — چوں بدیدند کارہائے ایں چنیں
مرحبا صد مرحبا صد مرحبا — آفریں و آفریں و آفریں
اب انہیں کے نُور سے ہوگی طلوع — صبحِ تازہ صبحِ اُمید و یقیں
اب انہی کے فیض سے پائینگے سب — اِک نظامِ محکم و اکمل ترین
اب انہی کا نام ہوگا حرزِ جاں — اب انہی کا کام ہوگا رُوحِ دیں
جمع ان کے ہاتھ پہ ہونگے سبھی — اور ہوگا سب کا اِک دینِ متیں

(مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت احمدیت دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی احسن تشریح

(مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ احمدیہ سابق مبلغ جزائر فیجی)

دنیا میں جس قدر انبیاء اور مرسلین تشریف لائے شروع میں لوگوں نے ہمیشہ ان کی شدید مخالفت و تکذیب کی۔ ایک حدیث کی رو سے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول اصلاح اخلاق کے لئے مبعوث ہوئے مگر ان میں سے کسی ایک کو بھی لوگوں نے شروع سے ہی ہار نہیں پہنائے قرآن کریم کی آیت۔

یَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

(یٰسین آیت ۳۱)

کی رو سے افسوس ہے دنیا میں کوئی نبی اور رسول نہیں آیا مگر لوگوں نے ہر ایک کے ساتھ مذاق اور استہزاء کا سلوک کیا اور اور ان کی مقدس تحریکات کو غلط ناموں سے یاد کیا۔ اور خود انبیاء علیہم السلام کی طرف لوگوں نے طرح طرح کے الزامات اور نازیبا باتیں منسوب کیں۔

سید الانبیاء والمرسلین حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر بھی لوگوں نے آپؐ کی شدید مخالفت کی اور اور آپؐ کی باعث رحمت دینی باتوں کو بھی قبول کرنے سے انکار کیا اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مطالبہ بھی کیا

ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ط

(سورۃ یونس آیت ۱۶)

یعنی اس قرآن کی بجائے کوئی اور کتاب لے کر آئیں یا کم از کم اس قرآن میں کچھ تبدیلی کرلیں۔

اس مطالبہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دیا۔

مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ج إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ج

(سورۃ یونس آیت ۱۶)

یعنی میں قرآن میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں۔ جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ قصیدہ بُردہ (قصیدہ بانت سعاد) سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دو بھائی اکٹھے مل کر بکریاں چرایا کرتے تھے ان میں سے ایک سعید فطرت بھائی نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ رسالت کی خبر سنی تو اس نے خواہش کی کہ مکہ معظمہ میں جاکر حضور انورؐ سے ملاقات کرے جس پر دوسرے بھائی نے اُسے روکا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف طرح طرح کی باتیں منسوب کیں کہ وہ تو لوگوں کو (نعوذ باللہ) شراب پلا کر دھوکہ دیتے ہیں۔

حضرت یسوع مسیح علیہ السلام کی بعثت پر یہودی علماء فقہاء اور فریسیوں نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے خلاف طرح طرح کے الزامات لگائے اور یہ بھی الزام عائد کیا کہ یہ تو ہماری شریعت کو منسوخ قرار دیتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت پر فرعون نے اپنی ظاہری طاقت اور اکثریت کی بناء پر یہ کہا

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ۝

(سورۃ شعراء آیت ۵۵ و ۵۶)

یعنی موسیٰ علیہ السلام کی جماعت ایک چھوٹی اور اقلیت والی جماعت ہے اور ان کی مذہبی باتیں ایسی ہیں جن سے ہمیں بڑا اشتعال اور غصہ آتا ہے۔ لہذا ہم اسکی مذہبی باتوں اور علم کلام کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے!

قریباً اسی طرح کی باتیں اس زمانہ کے لوگوں نے احمدیت کے بارے میں بیان کی ہیں اس بناء پر ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ یہ بتایا جائے کہ احمدیت کی حقیقت کیا ہے؟

سو اس کے جواب میں مختصراً عرض یہ ہے کہ احمدیت کوئی نیا مذہب یا کوئی نیا دین نہیں ہے احمدیت اس زمانہ میں دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت خوبصورت تصویر اور احسن تشریح ہے۔ احمدیت کی اس احسن تشریح سے ہی دنیا میں اسلام کو دلیل و برہان سے تمام ادیان پر غالب کیا جاسکتا ہے۔ احمدیت نے زندہ خدا کے زندہ نشانات پیش کر کے ہستی باری تعالیٰ پر محکم یقین پیدا کر دیا ہے۔ احمدیت دینِ مصطفیٰؐ کی نشأۃ ثانیہ، احیاء اسلام اور غلبۂ اسلام کی تحریک ہے جسکی بنیاد آج سے تقریباً ۹۲ سال قبل اسلامی سن ہجری کے لحاظ سے چودھویں صدی کے شروع میں ۱۳۰۵ھ بمطابق ۲۳ر مارچ ۱۸۸۹ء کو ہندوستان میں لدھیانہ کے مقام پر چالیس یا کمابیش انسانوں کی بیعت لے کر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (آپ پر سلامتی ہو) رکھی۔

جس میں آج ۹۲ سال کے عرصہ میں ایک ڈیڑھ کروڑ نفوس شامل ہو چکے ہیں احمدیت کے ذریعہ آج روئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جھنڈے تلے جمع کر کے ملت واحدہ بنایا جارہا ہے یہی قیام احمدیت کی غرض ہے۔ جیسا کہ حضرت اقدس ..... نے خود تحریر فرمایا ہے۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

(الوصیت صفحہ ۶)

الٰہی سنت۔

اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء جب کبھی مبعوث ہوئے وہ ہمیشہ لوگوں کی روحانی حیات کے لئے آسمانی پانی کی طرح صاف اور شفاف، میٹھا اور شیریں روحانی پانی لے کر مبعوث ہوتے رہے۔ مگر مرورِ زمانہ سے اُن کے بعد اُن کے صاف و شفاف اور شیریں پانیوں میں مٹی کی آمیزش ہوتی رہی۔

ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اصلاحِ خلق کے لئے وقتاً فوقتاً پے در پے انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوتے رہے۔ قدیم سے یہ ایک سنت الٰہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝

(سورۃ الصافات آیت ۷۲، ۷۳)

یعنی جب کبھی لوگوں کی اکثریت گمراہ ہوگئی۔ تب ہم نے ان کی ہدایت کے لئے وقتاً فوقتاً رسولوں کو مبعوث کیا۔

نظام روحانی و نظام ظاہری کی مطابقت

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے نظام روحانی کو نظامِ ظاہری کے عین مطابق، باہم مشابہ اور کلی طور پر یکساں اور ایک جیسا بنایا ہے۔ تاکہ ایک انسان نظام ظاہری کو دیکھ کر نظامِ روحانی کی حقیقت اور صداقت کو باآسانی سمجھ سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المومنون کے ابتدائی رکوع میں انسان کی ظاہری پیدائش کے مراتب ستہ کو انسان کی روحانی پیدائش کے مراتب ستہ کے ثبوت میں کلی طور پر یکساں، مشابہ اور باہم مطابق بیان فرمایا ہے۔ اسی طرح سورۃ الحج کی آیات ۶ تا ۸ اور سورۃ ق آیات ۱۰ تا ۱۲ اور سورۃ الروم آیت ۲۰ میں حیات آخرت اور بعث بعد الموت کے ثبوت میں آسمانی پانی کے نازل ہونے سے مردہ زمین کی روئیدگی اور انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ وقتاً فوقتاً مردہ دلوں کی زمین کی از سرِ نو سرسبزی و شادابی اور روحانی حیات کو اللہ تعالیٰ نے کمال حکمت سے بیان فرمایا ہے۔ جس سے ہر انسان باآسانی نظامِ روحانی اور نظامِ ظاہری کی باہم مشابہت باہم مطابقت اور باہم یکسانیت کا اندازہ کر سکتا ہے۔ قرآن کریم کا یہ ایک لطیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مضمون ہے جس پر سید الحکم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت اقدس ..... (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنی پُر معارف کتب "آئینہ کمالات اسلام" "چشمۂ معرفت" "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اس سلسلہ میں آپ کا مختصر ارشاد (دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف) معارف کا ایک خزینہ ہے جس میں آپ یہ فرماتے ہیں

"روحانی سلسلہ کے سمجھنے کے لئے جسمانی سلسلہ کیونکہ خداوند تعالیٰ کے دونوں سلسلوں میں بکلی تطابق ہے"

(برکات الدعا صفحہ ۱۵)

نظام ظاہری میں ہم اس بات کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ امساکِ باراں، شدتِ گرما اور ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آسمان سے بارش کا پانی نازل فرماتا ہے جو صاف و شفاف میٹھا و شیریں اور صحت افزا ہوتا ہے جو پانی پینے کے قابل اور زراعت کے قابل ہوتا ہے وہی آسمان سے نازل ہونے والا پانی جب زمین پر آتا ہے تو اس میں زمین کی مٹی اور گرد و غبار اور خس و خاشاک بھی شامل ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد ندی نالوں اور دریاؤں کے ذریعہ وہی میٹھا پانی بہہ کر جب سمندر میں جا گرتا ہے تو سخت کڑوا ہو جاتا ہے جو نہ پینے کے قابل ہوتا ہے اور نہ زراعت کے۔ تب اس سمندر کے سخت کڑوے پانی کو دوبارہ پینے کے قابل اور زراعت کے قابل بنانے کا کام اللہ تعالیٰ نے کبھی علماء، مشائخ، اہل قلم سوسائٹیوں اور تنظیموں پر نہیں چھوڑا بلکہ خود اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ نظام الٰہی کے تحت سمندروں سے بخارات اٹھتے ہیں جو پہاڑوں سے جا ٹکراتے ہیں پھر انہی بادلوں کو جب الٰہی نظام کے تحت ٹھنڈک اور خنکی پہنچتی ہے تو قطرات کی صورت میں اور موسلا دھار بارش کی صورت میں آسمان سے پانی نازل فرما کر اللہ تعالیٰ پھر سے ہمیں میٹھا، شیریں اور صاف و شفاف پینے کے قابل اور زراعت کے قابل پانی عطا فرماتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا نظام ظاہری ہے جو ازل سے تا ابد اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحمانیت کے تحت جاری و ساری ہے۔

اسی نظام ظاہری کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے نظام روحانی کو بھی جاری فرمایا ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ
أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ
لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ
مُّنذِرِينَ

(سورۃ الصافات آیت ۷۲/۷۳)

یعنی جب کبھی مذاہب والوں کی اکثریت میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور اکثریت گمراہ ہو جاتی ہے تب اللہ تعالیٰ نے روحانی اصلاح کا کام کبھی اس وقت کے علماء، مشائخ، اہل قلم، سوسائٹیوں تنظیموں اور بادشاہوں کے سپرد کبھی نہیں کیا۔ کیونکہ وہ بھی اکثریت کے ساتھ بگڑ چکے ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ ہمیشہ اصلاحِ خلق کیلئے منذرین و مبشرین انبیاء علیہم السلام کو وقتاً فوقتاً مبعوث فرماتا رہا ہے۔ چنانچہ حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو پے در پے اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد ایک لمبا زمانہ گذرنے پر جب یہودیوں کی اکثریت بگڑ گئی تو اللہ تعالیٰ نے اصلاح کا کام یہودی علماء فقہاء اور فریسیوں کے سپرد نہیں کیا کیونکہ وہ بھی اکثریت کے ساتھ بگڑ چکے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ نے اصلاح کی سنتِ قدیمہ کے مطابق آسمانی پانی کی طرح مسیح ناصری حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ان کی شدید مخالفت ہوئی مگر آخر خدا تعالیٰ نے عیسائیت کو غلبہ عطا فرمایا۔ مرورِ زمانہ کے بعد جب عیسائیوں کی اکثریت بگڑ گئی اور ان میں توحید کی جگہ الوہیت مسیح، ابنیت مسیح، تثلیث اور کفارہ مسیح جیسے غلط عقائد آ گئے تو اس وقت اصلاح کا کام اللہ تعالیٰ نے عیسائی پادریوں، احبار و رھبان، پادریوں اور پوپ کے سپرد نہیں کیا۔ کیونکہ وہ خود تو اکثریت کے ساتھ بگڑ چکے تھے۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی سنت قدیمہ کے مطابق نظام ظاہری کے عین مطابق آسمانی پانی کے نازل ہونے کی طرح سید الانبیاء والمرسلین حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ آپؐ کے ذریعہ دنیا میں بے نظیر روحانی انقلاب برپا ہوا مگر مرورِ زمانہ کے بعد اس روحانی انقلاب نے بھی آخر متاثر ہونا تھا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے افق مبین پر آئندہ زمانہ کے حالات کا مشاہدہ روحانی TELESCOPE پر یعنی علم غیب سے جو حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبریں پا کر آپؐ نے فرمایا کہ ایک وقت آئے گا جب اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا۔ قرآن کریم پر صرف نقش رہ جائے گا قرآن کریم کا علم و عمل اٹھ جائے گا قرآن کریم کے صرف حروف باقی رہ جائیں گے۔ قرآن کریم صرف سطروں تک رہ جائے گا۔ خوبصورت آوازوں سے تو اس کی تلاوت کی جائے گی مگر قرآن کریم کے حقائق اور معارف سے واقف نہ ہوں گے۔ مساجد خوبصورت اور قابل دید تو بن جائیں گی مگر ہدایت سے خالی ہوں گی۔ علماء آسمان کے نیچے بدترین خلائق ہوں گے۔ صلیب کا زور ہوگا روحانیت کی جگہ مادیت چھا جائے گی سو ایسے زمانہ میں اصلاح کے لئے بخاری شریف کی حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر "ابن مریم" جیسے آسمانی وجود کے نازل ہونے کی بشارت دی اور یہ بھی خبر دی کہ اسی آسمانی وجود سے ہی پھر اسلام کا احیاء، اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور اسلام کو تمام ادیانِ عالم پر غلبہ حاصل ہوگا اور اسی آسمانی وجود سے ہی پھر دلوں میں زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ مذہب اور زندہ کتاب پر زندہ ایمان پیدا ہوگا اور اسی آسمانی وجود سے اسلام کی احسن تشریح پیش کی جائے گی .....

حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"اگر تم ایماندار ہو تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجا لاؤ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ آباء گذر گئے اور بے شمار روحیں اس کے شوق میں سفر کر گئیں وہ وقت تم نے پا لیا اب اس کی قدر کرنا یا نہ کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے رک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تلف ہونے سے بچاؤں اور دین کو تلف ہونے سے بچا کر دلوں میں قائم کر دیا جائے میں اسی طرح بھیجا گیا ہوں جس طرح وہ شخص بعد کلیم اللہ مرد خدا کے بھیجا گیا جس کی روح ہیرودیس کے عہد حکومت میں بہت عرصوں کے بعد آسمان کی طرف اٹھائی گئی ..... پس ہر ایک کو چاہیئے کہ اس سے انکار کرنے میں جلدی نہ کرے .....

.....

مگر عنقریب وہ زمانہ آنیوالا ہے جو ان کی غلطی ان پر ظاہر کر دے گا۔" دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا" یہ انسان کی بات نہیں خدا کا الہام اور رب جلیل کا کلام ہے ..... سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کیلئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔" (فتح اسلام صفحہ ۹ تا ۱۶)

ایسا ہی آپ نے فرمایا ہے

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائیگا۔ جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۳)

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خواب

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب صحیح بخاری کی جمع و تدوین سے قبل ایک خواب دیکھا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخ انور پر مکھیاں بیٹھ رہی ہیں یہ خواب دیکھ کر آپؒ بہت فکر مند اور پریشان ہوئے اور اس خواب کی تعبیر آپ نے یہ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخ انور کی طرف غلط سلط اور وضعی احادیث منسوب ہو رہی ہیں جو مکھیوں کی طرح حضور کے رُخ انور پر بیٹھ رہی ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح احادیث کو جمع کرنے کا بیڑہ اٹھایا چنانچہ انہوں نے لاکھوں احادیث میں سے صرف چند ہزار احادیث کو لے کر سخت محنت اور کاوش کے بعد صحیح بخاری کو مرتب فرمایا جو آج اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔

حضرت امام بخاریؒ کی اس خواب کے عین مطابق اور قرآن کریم کی آیت يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مطابق اس زمانہ میں اسلام کے رُخِ انور کی طرف منسوب ہونیوالے تمام تر عقائد از قسم ظلمات کو دور فرما کر دینِ اسلام کی نہایت خوبصورت اور احسن تشریح اس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی غلام نے بیان فرمائی ہے جسکی تفصیل خاکسار نے ایک مفصل کتاب کی صورت میں جمع کی ہے جس کا مختصر ذکر یہ ہے

اسلام کی حالتِ زار

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی خواب کے عین مطابق اس زمانہ میں اسلام کے رُخِ انور کی طرف نہایت عجیب وغریب اور خلاف قرآن نظریات منسوب کئے جا رہے تھے، اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات ملائکۃ اللہ، کتب الٰہی، قرآن مجید، انبیاء کرام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، تقدیر حشر ونشر، جنت ودوزخ، حور وغلمان معجزات، اسلامی جہاد، یاجوج وماجوج اصحاب الکہف وغیرہ صدہا دینی امور کے بارے میں عجیب وغریب نظریات اور خلاف قرآن عقائد بیان کئے جا رہے تھے جو اس زمانہ میں از قسم ظلمات اور مکھیوں کی صورت میں اسلام کے رُخِ انور کی طرف منسوب کئے جا رہے تھے جن کی بناء پر اغیار اسلام یعنی ہندوؤں عیسائیوں اور آزاد خیال فلاسفروں اور دہریہ لوگوں نے اسلام کے خلاف نہایت گندے اور توہین آمیز اعتراضات کئے جن کے صحیح جوابات نہ ملنے کی صورت میں ہزاروں مسلمانوں نے اسلام سے ارتداد اختیار کر لیا تھا اور لاکھوں کے دلوں میں اسلام کی عظمت وصداقت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہو چکے تھے۔

قرآن کریم کی بسم اللہ کی ب سے والناس کی س تک سارے کے سارے قرآن کریم پر ناپاک حملے اور اعتراضات کئے جا رہے تھے اور کوئی نہ تھا جو ان گندے اور توہین آمیز اعتراضات کا دندان شکن جواب دے کر اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے مؤثر دفاع کرتا۔ اسلام کے صرف اس چومکھی لڑائی میں اسلام گویا حضرت زین العابدین کی طرح نحیف وکمزور بے یار ومددگار ہو کر رہ گیا تھا۔ قرآن کریم کی تعلیمات کو چھوڑ کر طرح طرح کی بدعات نے مسلمانوں میں راہ پالی تھی مودودی صاحب کے نزدیک بھی یہ حالت ہو چکی تھی کہ

"یہ انبوہ عظیم جسکو مسلمان قوم کہا جاتا ہے اس کا حال یہ ہے کہ اس کے ۹۹۹ فی ہزار نہ اسلام کا علم رکھتے ہیں نہ حق وباطل کی تمیز سے آشنا"

(سیاسی کشمکش حصہ سوم صفحہ ۱۰۵)

عیسائی مناد اپنی کامیابیوں کی بنا پر ہندوستان میں ایک بھی مسلمان نہ رہنے اور مکہ معظمہ میں صلیبی جھنڈا لہرانے کے خواب دیکھ رہے تھے اسلام کو SPENT OF FORCE اور چند روزہ مہمان سمجھا جا رہا تھا اسلام کی اس ناگفتہ بہ حالت پر درد رکھنے والے مسلمان شعراء اسلام کا مرثیہ لکھ رہے تھے مولانا حالی نے لکھا۔

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

احیاءِ اسلام۔

ان انتہائی مایوس کن حالات میں وہ خدا جس نے حفاظت اسلام کا خود قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے اس نے عین ضرورت کے وقت حضرت اقدس ..... کو بھیجا آپ نے اسلام کی احسن تشریح اور صحیح عقائد پیش فرما کر اسلام کو از سر نو زندہ کر دکھایا جس کا اقرار واعتراف برصغیر کے مولانا ابوالکلام آزاد، میرزا حیرت دہلوی، علامہ نیاز فتح پوری، حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف، شیخ الحدیث مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اور دیگر مشاہیر اسلام کے علاوہ بیرونی ممالک کے چوٹی کے مفکرین نے بھی کیا ہے۔

سیرالیون حکومت کے وائس پریذیڈنٹ اور سالہا سال سے مسلم کانگریس کے نہایت مقبول صدر الحاج سنوسی مصطفیٰ صاحب جو امسال جلسہ سالانہ ربوہ میں بھی شریک ہوئے تھے انہوں نے ۱۹۷۰ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں مسلم کانگریس کی طرف سے استقبالیہ تقریب میں فرمایا۔

"اس صدی کے آغاز میں سیرالیون کے مسلمانوں کی جو حالت تھی اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ لوگ اسلام کا نام لیتے ہوئے ڈرتے تھے وہ دن مسلمانوں کے لئے سخت امتحان کے دن تھے ہمیں خوب یاد ہے کہ سیرالیون میں لوگ اسلام پر تنقید کرتے رہتے تھے لیکن احمدیت کے سیرالیون میں آنے کے بعد اسلام کی عظمت بحال ہو گئی ہے"

(الفضل ۲ر جون ۱۹۷۰ء)

(باقی)

کتاب "دل کی دنیا" پر تبصرہ

محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انگلستان ومغربی افریقہ کا کلام اکثر اخبارات میں شائع ہوتا رہتا ہے۔ ان کے کلام میں فصاحت وبلاغت بلا تصنع پائی جاتی ہے۔ ان کا قلم خدا کے فضل سے ہر مضمون سے ہمکنار ہے۔ معاملہ بندی اور واقعات کو نظم کرنا ان کے کلام کا خاصہ ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں دل سے کہتے ہیں اور ان کی ہر بات دل میں اتر جاتی ہے

سخن کز دل بروں آید ——— نشیند لاجرم بر دل۔

"دل کی دنیا" ان کے کلام کا مجموعہ حال ہی میں شائع ہوا ہے جو جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں ایک مفید اضافہ ہے اللہ تعالیٰ ان کے اس مجموعے میں برکت عطا فرمائے

خاکسار (شیخ) محمد احمد (مظہر) امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد

(۲)

مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کے کلام کی فنکارانہ سادگی جسے سہل ممتنع کہہ سکتے ہیں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی عطا فرمائے اور ان کے کلام میں تاثیر وبرکت عطا فرمائے۔ آمین

میجر منظور احمد آرٹلری (ریٹائرڈ) ساہی وال ۸۱-۳-۸

(۳)

مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کا منظوم کلام اخبار روزنامہ الفضل اور رسالہ جات، خالد، مصباح، انصار اللہ وغیرہ میں پڑھتا رہتا ہوں اور ان کے کلام کے دو مجموعے "دل کی دنیا" اور "نغماتِ صدیق" پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ ماشاء اللہ بہت عمدہ اور روحانیت سے پُر کلام ہے۔ میرا تاثر ہے کہ جو غلط فہمیاں بعض لوگوں نے احمدیت کے خلاف پھیلا رکھی ہیں مولانا صاحب کے منظوم کلام میں ان کے نہایت حکیمانہ طور پر مدلل جواب دیئے گئے ہیں حضرت اقدس ..... اور خلفائے عظام کے مقدس اور پُر معارف کلام کا ہر احمدی گھر میں موجود ہونا اور اس کا مطالعہ کرنا تو ہر احمدی پر واجب ہے۔ تاہم اس عاجز کے خیال میں مولانا صاحب موصوف کا اور جماعت کے دیگر چوٹی کے شعراء کا کلام بھی حال اور مستقبل کا بیش بہا خزانہ ہے

اللہ تعالیٰ مولانا صاحب کو صحت وعافیت عطا فرمائے اور خدمتِ دین کی توفیق دے۔ آمین۔

(رانا عطاء اللہ خان کوچہ احمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا ۸۱/۲/۲۰)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی بہو صالحہ فردوس اہلیہ سعید احمد صاحب میرپور خاص سندھ پیٹ میں گیس ہونے کی وجہ سے علیل اور زیر علاج ہیں۔

۲۔ مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب دفتر وقف جدید ربوہ جو کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم ہیں عرصہ دو ہفتہ سے بعارضہ دل اور جوڑوں کے درد سے علیل اور زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت جملہ مریضان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خادم سلسلہ فیروز الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

۳۔ میرے بیٹے عزیزم عبدالباری خان صاحب کی ناک کی رسولی کا آپریشن جناح ہسپتال کراچی میں ہوا ہے ابھی دو اپریشن ہونے باقی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے دوسرے دو اپریشنوں کو بھی کامیاب کرے اور جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرزاق خان دکاندار دارالنصر غربی ربوہ)

ارشاد ربانی ہے
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
اور اپنے والدین ... سان کا سلوک کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء انصار اللہ ضلع سیالکوٹ توجہ فرماویں

ضلع سیالکوٹ کی مجالس کی تعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور کام کی زیادتی کی وجہ سے مجالس کی نگرانی کے لئے درج ذیل حلقوں میں نائب ناظمین ضلع سیالکوٹ کا تقرر صدر محترم کی منظوری سے کیا گیا ہے۔ زعماء مجالس ان سے تعاون فرماویں۔

۱۔ مکرم بابو جلال دین صاحب نائب ناظم برائے تحصیل ڈسکہ، سیالکوٹ۔ حلقہ امارات چونڈہ، چھور، ڈگری گھمن، تحصیل پسرور۔

۲۔ مکرم محمد شریف صاحب نائب ناظم ضلع برائے تحصیل نارووال۔ شکر گڑھ۔ امارات داتہ زید کا۔ کھیوہ باجوہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نصاب امتحان معیار اوّل و دوم برائے ممبرات لجنہ

نصاب معیار اوّل

(۱) قرآن کریم:۔ پارہ نمبر ۲۶ مع ترجمہ و تفسیر صغیر کے نوٹس۔

(ii) تفسیر صغیر کے انڈیکس صفحہ ۱ تا صفحہ ۱۲ میں اخلاق کے زیر عنوان دیئے گئے اخلاق حسنہ اور اخلاق سیئہ کی وضاحت از روئے قرآن اور احادیث مبارکہ

(iii) انڈیکس تفسیر صغیر صفحہ ۲۲ ام القریٰ کے زیر عنوان دیئے گئے عنوانات جو تعداد میں ۱۲ ہیں۔ ان کی وضاحت تفسیر صغیر کے مطابق۔

(۲) عربی قصیدہ فی مدح خاتم النبیین صلعم کے پہلے ۲۰ اشعار باترجمہ حفظ کریں۔

نصاب امتحان معیار دوم

(۱) قرآن کریم:۔ پارہ نمبر ۹ باترجمہ از تفسیر صغیر (بغیر نوٹس)

(ii) تفسیر صغیر کے انڈیکس صفحہ ۱ تا صفحہ ۱۱ میں اخلاق کے زیر عنوان دیئے گئے صرف وہ عنوان جن سے مومنوں کو متصف ہونا چاہیئے ان کی وضاحت بمطابق نوٹس تفسیر صغیر اور متعلقہ احادیث مبارکہ۔

(iii) نماز باترجمہ مکمل۔ نماز کی فرضیت و اہمیت از روئے قرآن اور احادیث۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۲۴ اپریل سے ۷ مئی تک ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔ تمام امراء اضلاع و مقامی صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ۔ مربیان و معلمین کرام، قائدین اضلاع و مقامی کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے علاقہ کی جملہ مجالس کی سو فیصد نمائندگی کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۔ مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

۲۔ مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔ حجم:۔ دس ہزار الفاظ۔

اوّل انعام:۔ ۷۰۰/- روپے۔ دوم:۔ ۵۰۰/- روپے۔ سوم:۔ ۳۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایک سلائیڈز پروجیکٹر اور ایک سائیکل

امسال ربوہ میں جو باسکٹ بال ٹورنامنٹ ہوا تھا اس کے دوران میرا سائیکل کسی دوست کے سائیکل سے تبدیل ہو گیا تھا۔ میرا سائیکل تو کچھ دنوں بعد مجھے واپس مل گیا۔ لیکن جو کسی کا سائیکل میرے پاس ہے اس کو لینے کوئی نہیں آیا۔ خاصے انتظار کے بعد الفضل کے توسط سے اعلان کیا جاتا ہے کہ میرے پاس جو زائد سائیکل ہے اس کے مالک نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز میرے پاس ایک سلائیڈز پروجیکٹر قابل فروخت ہے جو ضرورت کے تحت ارزاں قیمت پر دے دیا جائے گا۔ حسب ذیل پتہ پر تشریف لائیں۔ سائیکل کے مالک بھی اور پروجیکٹر کے خواہشمند بھی۔

(افتخار احمد سپر الیکٹرونکس متصل ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) ۱۳ مارچ کو بعد نماز جمعہ رانا محمد اکرم صاحب ولد چوہدری محمد فاضل صاحب پٹواری مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ ساجدہ شاہین صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بعوض مبلغ دس ہزار روپے بصورت زیور طلائی نقدا دائیگی حق مہر پر مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع بہاولنگر نے اعلان کیا۔ جملہ احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتہ کو بابرکت کرے اور احمدیت و اسلام کے لئے شیریں ثمرات کا موجب ہو۔ آمین۔

رانا محمد شریف ولد چوہدری محمد فاضل مرحوم چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔

(۲) رانا مبشر احمد صاحب ولد چوہدری برکت علی صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر کا نکاح ہمراہ شاہدہ پروین بنت چوہدری محمد فاضل صاحب مرحوم سکنہ چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بعوض مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر بصورت طلائی زیور نقدا دائیگی پر مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع بہاولنگر نے اعلان کیا۔ جملہ احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مبارک کرے اور احمدیت و اسلام کے لئے شیریں ثمرات کا موجب ہو۔ آمین۔

(چوہدری محمد ابراہیم۔ صدر جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

(۳) ہمارے دوست مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب آف وسیم آباد جو کہ D.V.M کے فائنل ایئر کے سٹوڈنٹ ہیں کا نکاح محترمہ ساجدہ فردوس صاحبہ بنت مکرم نذر احمد صاحب پٹواری ساکن ربوہ سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ نے ۳۰ دسمبر ۱۹۸۰ء کو مسجد مہدی میں پڑھایا۔

احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(شفیق احمد چوہدری احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام)

درخواست ہائے دعا

(۱) ڈھاکہ بنگلہ دیش میں میرے چھوٹے بھائی محمود احمد سلمہ اللہ کی بچی شدید بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے انکی اہلیہ محترمہ کی طبیعت بھی ناساز ہے احباب سے ہر دو کی کامل و عاجل شفاء کیلئے درخواست دعا ہے نیز عزیز محمود احمد نرینہ اولاد سے ابھی تک محروم ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بابرکت عمر دراز اور صحت مند نرینہ اولاد عطا فرمائے آمین

(محمد عمر بشیر احمد ربوہ)

۲۔ مکرم قریشی رشید احمد صاحب رحیم یار خان سے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے والد مکرم قریشی محمد ابراہیم صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں آنکھوں میں موتیا ہے اور بواسیر کی وجہ سے سخت تکلیف اور پریشانی ہے اور بھی کئی عوارض ہیں۔ ۸۰ سال سے زائد عمر ہے۔ انکی صحت کیلئے قارئین کرام سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)۔

مسل نمبر ۲۴۶۲۱ :-

میں مصطفیٰ کامل ولد عبدالجواد حامد صاحب گیمبی پیشہ وکالت عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹۷۵ء حال مقیم سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا۔ کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے SKR ۳۰۰۰/- ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۰/۹/۸۰ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مصطفیٰ کامل ولد عبدالجواد حامد صاحب گیمبی۔

گواہ شد :- حامد کریم محمود ولد فضل کریم وصیت نمبر ۲۰۲۷۱ سویڈن۔

گواہ شد :- عبدالرؤف خان صاحب ولد عبدالواحد خان ڈھمک وصیت نمبر ۲۰۵۲۵۔

مسل نمبر ۲۴۶۲۷ :-

میں نعیم احمد ولد فضل احمد صاحب آف چوکنوالی ضلع گجرات قوم گھمن پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۰/۹/۸۰ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- نعیم احمد ولد فضل احمد صاحب آف چوکنوالی ضلع گجرات حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد :- ہدایت اللہ ناصر وصیت نمبر ۲۲۳۶۲ ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد :- حامد احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد صاحب وصیت ۲۲۴۷۱ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۲۸ :-

میں محمد امتیاز خالد ولد نظام دین صاحب قوم جنجوعہ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد امتیاز خالد ولد نظام دین صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد :- ہدایت اللہ ناصر وصیت نمبر ۲۲۳۶۲ - ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد :- عبدالمومن طاہر ولد عبدالعزیز شاہ صاحب وصیت نمبر ۲۲۹۶۳ - ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۲۹ :-

میں چوہدری عبدالحمید ولد چوہدری نور محمد صاحب قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۶۶ء ساکن پنواں جونی پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ۲/۲۸ ایکڑ زمین سیلابی موضع خاصاں والا۔ مالیتی دس ہزار روپے۔

(۲) ۲۷ ایکڑ ۲ کنال زمین سیلابی موضع پنواں کھوکھر مالیتی تیس ہزار روپے۔

(۳) ۲ ایکڑ ۴ کنال زمین واقع موضع جونی پور مالیتی پچیس ہزار روپے۔

(۴) ایک رہائشی مکان کچا واقع موضع جونی پور مالیتی تین ہزار روپے۔

اس وقت مجھے ترسٹھ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ چار ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری عبدالحمید ولد چوہدری نور محمد صاحب ساکن پنواں جونی پور ۰ م ساتودال تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- مقبول خان ولد ظفر خان صاحب ساکن بستان افغاناں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- یعقوب خان ولد ظفر خان صاحب ساکن بستان افغاناں ضلع سیالکوٹ۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

کل جمعۃ المبارک ہے۔ دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کرائیے۔
مسوڑھے خراب ہوں تو انٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت -/۱۵
دانتوں میں گھن ہو تو انٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت -/۱۵
دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت -/۳
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کا خطاب۔ بقیہ صفحہ اول

یکساں ہے۔ لیکن حالات تمام مزدوروں کے ایک جیسے نہیں ہیں۔ ایک غیر شادی مزدور ہے اکیلا رہتا ہے۔ اس کی قوت خرید میں تو آٹھ پاؤنڈ کا اضافہ ہوگیا۔ ایک مزدور ہے شادی شدہ ہے اس کے دو بچے ہیں۔ ان چار افراد پر آٹھ پاؤنڈ تقسیم کئے جائیں تو اس کی قوت خرید میں صرف دو پاؤنڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ اب اگر دو پاؤنڈ اضافہ اس کے لئے ضروری تھا تو آٹھ پاؤنڈ میں اس کی قوت خرید میں اضافہ ہوا ہے۔ وہ اس کے لئے ضروری نہیں تھا۔ اب یا آٹھ پاؤنڈ غیر ضروری ہے۔ یا دو پاؤنڈ۔ اب سوال یہ ہے کہ ایک غلط مطالبے کے لئے ہڑتال کیوں کی گئی ہے؟

حضور نے فرمایا کہ اسلام کہتا ہے کہ ہڑتال نہ کرو اور سب کو اس کے بغیر ان کے حقوق دیئے جائیں۔ اسلام کے مقابل پر اشتراکیت کا یہ کہنا ہے کہ

"To each according to his need"

یعنی ہر کسی کو اس کی ضرورت کے مطابق دیا جائے۔ بظاہر یہ بڑا پرکشش نعرہ ہے کہ ہر کسی کی ضرورت پوری کی جائے۔ لیکن سارے اشتراکی لٹریچر میں کہیں بھی ضرورت need کی تعریف بیان نہیں کی گئی۔ حضور نے فرمایا کہ یہ سوال میں نے ایک روسی سے کیا اور کہا کہ میں نے اشتراکی کتاب داس کیپٹل۔ اس کے علاوہ اینجلز، لینن، سٹالن۔ سب کا مطالعہ کیا ہے۔ مگر اس اصطلاح کی تعریف کہیں نہیں ملی کہ ضرورت سے مراد کیا ہے۔ اب چیکوسلواکیہ اور روس دونوں کمیونسٹ ملک ہیں۔ روس نے چیکوسلواکیہ پر جو بم گرائے۔ کیا وہ چیکوسلواکیہ کی ضرورت تھی۔ بندوقوں اور اسلحہ سے جو تباہی مچائی گئی۔ کمیونسٹ چیکوسلواکیہ کو اس کی ضرورت تھی؟ حضور نے فرمایا کہ یہ صرف مذہب اسلام ہے جس نے ہر فرد واحد کے حقوق کو متعین کیا ہے۔ ان کی حد بندی کی ہے اور اعلان کیا ہے کہ یہ حقوق ادا کرو۔ اسلام نے اشتراکیوں اور دہریوں کو بتایا ہے کہ جہاں سٹرائک کر کے تمہارا حق نہیں ملتا۔ وہاں پر اسلام تیرا اور تیرے بیوی بچوں کا حق ادا کرے گا۔ اس کی تعریف اسلام نے یوں کی ہے کہ اللہ نے انسان کو جو چار قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ یعنی جسمانی۔ ذہنی اور اخلاقی اور روحانی قوتیں ان کی کمال نشوونما چاہیئے۔ اور ان کی پورے کمال تک نشوونما کے لئے جو مادی یا غیر مادی ضرورت ہے وہ ہر فرد واحد کو میسر آنی چاہیئے۔ حضور نے اس کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ میں بڑا لمبا عرصہ کالج کا پرنسپل رہا ہوں میرا اندازہ ہے کہ قوم نے کم از کم ایک لاکھ ذہین بچے ضائع کئے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے کہا تھا کہ اگر ایک ذہین بچہ ایک غریب گھر میں پیدا ہو جائے تو قوم کا فرض ہے کہ اس کی تربیت کرے۔ اگر ایک غریب شخص کی گود میں ڈاکٹر سلام جیسا بچہ ...

اور اس کے لئے ہر سہولت اسے میسر ہونی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ یورپ بھی ذہین ضائع کر رہا ہے۔ لیکن اتنے نہیں۔ انہوں نے محض جسمانی صلاحیتوں کو پروان چڑھایا ہے۔ اور باقی آدھا دھڑ جس میں اخلاقی اور روحانی صلاحیتیں شامل ہیں۔ یہ دھڑ ان کا مردہ ہے۔ سٹرائک سے معلوم ہوتا ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام میں مزدور مطمئن نہیں ہے۔ اور کمیونسٹ دنیا کی بے اطمینانی نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ مزدور کو اس کی need (ضرورت) کے مطابق نہیں ملا۔ حضور نے فرمایا کہ "بے اطمینانی" کا لفظ میں نے سوچ سمجھ کر استعمال کیا ہے۔ آخر پولینڈ میں کیا ہو رہا ہے۔ یہاں مزدور نے اعلان کر دیا ہے کہ اشتراکیت ہمارے حقوق ادا نہیں کرتی۔

حضور نے فرمایا کہ یہ سارے حقوق اسلام ادا کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس پر عمل کیا جائے۔ یہ جادو کی باتیں یا کوئی ٹوٹکا نہیں ہے۔ اسلام میں بڑا حسن اور نور ہے۔ اور قوت احسان ہے اور آج خدا نے یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ یہی مذہب اسلام غالب آکر رہے گا۔

(باقی)

دیگوں کیلئے عطایا کے سلسلہ میں ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ضیافت کی دیگوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲/۲/۸۱) کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی۔ بینک ڈرافٹ۔ چیکس بنک سلپس وغیرہ ارسال فرمائیں۔ وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلسہ سالانہ "ب" ۱۷۸/۳۳۳ میں جمع کرانے کے لئے بھجوائے جائیں اور خاکسار کو بھی مطلع فرمایا جاوے۔

(ناظر ضیافت ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میری خالہ زاد بھائی تنیم فردوس اہلیہ ملک سراج منیر عرصہ دو ماہ سے گردوں کی بیماری کی وجہ سے کافی تشویشناک حد تک بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ سے جرمنی جانے کا پروگرام بنا لیا تھا۔ لیکن کراچی پہنچ کر حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی تھی۔ کراچی Medicare ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک نسیم احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

۲۔ میرے ابا جان عبدالجلیل صاحب عشرت ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ اعصابی کمزوری بھی ہے۔ احباب والد صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک محمود احمد راولپنڈی

اعلان برائے فروخت

ایک عدد واشنگ مشین (امپورٹڈ) اپنی اصلی پیکنگ میں موجود قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے رابطہ پیدا فرمائیں۔

مرزا خلیل احمد قمر وقف جدید ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے رانا عبدالغفور خان نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۳۴۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

داخلہ شروع ہے

الیکٹریشن۔ ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

دارالرحمت شرقی "ب" ربوہ فون 592

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خاندانی
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)

- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
- ربوہ بالمقابل ایوان محمود
- کراچی 929/C طارق روڈ